© rasailojaraid.com

احترام رمضان المبارک اور اس کے تقاضے

رمضان المبارک کی آمد سے ہر سال حکومت مختلف اقدامات کرتی ہے۔ بلکہ آئین میں رمضان المبارک آرڈیننس بنایا گیا۔ جس کی رو سے کوئی شخص رمضان المبارک کے احترام میں سر عام کھاپی نہیں سکتا اور تمام ہوٹل اور ریسٹورنٹ بھی دن کے وقت بند رکھنے کی ہدایات موجود ہیں۔ چونکہ رمضان المبارک کے ظاہری تقاضوں کو مد نظر رکھ کر حکومت نے ایسے اقدامات کرنے کے لئے آرڈیننس کا نفاذ کیا ہے۔ لیکن احترام رمضان المبارک اور اس کے تقاضے اور بھی ہیں۔

اس مبارک ماہ کی فضیلت کسی سے مخفی نہیں ہے۔ اس سے بڑی اس کی اہمیت اور کیا ہو گی کہ اس مبارک مہینہ میں قرآن پاک نازل ہوا۔ ارشاد ربانی ہے:

شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن

اتنی عظیم کتاب جو ہمارے لئے رشد و ہدایت کا باعث ہے۔ اس مبارک موقع پر نازل ہوئی اس کے بھی تو کچھ تقاضے ہیں۔ جنہیں پورا کرنا ہم سب کی اولین ذمہ داری ہے۔

رمضان المبارک جو دراصل ہماری عملی تربیت کا مہینہ ہے۔ جس سے ہم صدق دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے دن کو روزے اور راتوں کو قیام کرتے ہیں۔ کثرت سے ذکر و اذکار اور تلاوت قرآن حکیم کرتے ہیں۔ یہ سارا عمل محض دکھاوا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا اولین مقصد تقویٰ حاصل کرنا۔ تاکہ یہ عمل صرف ایک ماہ ہی نہیں بلکہ سارا سال جاری رہ سکے۔ کیونکہ روزے کی حالت میں جھوٹ نہیں بولتے، کم نہیں تولتے، ملاوٹ نہیں کرتے، دھوکہ، فریب نہیں کرتے، گالی نہیں دیتے،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کسی سے زیادتی نہیں کرتے۔ اگر انسان ایک ماہ مسلسل محنت کر کے ان چیزوں سے پرہیز کر سکتا ہے۔ تو اسے کوشش کرنی چاہئے ان اچھی عادات کو عمر بھر کے لئے اپنا لے۔ رمضان المبارک میں نیکیاں دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہیں۔ اس لئے اس کا تقاضا ہے کہ ہم نیکی کے کام زیادہ سے زیادہ کریں۔ صدقات، نفلی عبادات، تلاوت، ذکر کثرت سے کریں۔

رمضان المبارک کا تقاضا یہ بھی ہے کہ ہم اپنے عزیز و اقارب کی ضرورتوں کا خیال کریں۔ اپنے اردگرد کے ماحول کا جائزہ لیں اور ضرورت مندوں کی حاجات کو پورا کریں۔ جہاں انسان خود بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ اسے دوسروں کی بھوک اور پیاس کا بھی خوب احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ مسلمان جو اقلیت میں رہ کر ظلم و ستم برداشت کر رہے ہیں ان کے لئے نہ صرف دعائیں کریں بلکہ ان کے لئے عملی اقدام بھی اٹھائیں۔ رمضان المبارک کے تقاضوں کے عین مطابق ہمیں اللہ کا خوف حاصل کرنے کی جستجو کرنی چاہئے اور تمام اعمال اس کی رضامندی کے لئے کرنے چاہئے۔ کیونکہ محض بھوک اور پیاس برداشت کر لینا روزہ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

من لم یدع قول الزور و العمل به فلیس لله حاجة فی ان یدع طعامه و شرابه۔

بقیہ: قاضی محمد اسلم سیف رح (تبصرہ)

خصوصی نمبر بہت ہی خوبصورت ہے اور اس میں شامل تمام مضامین اور مقالے بہت اچھے ہیں۔ جس میں مرحوم کی زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ پڑھتے ہوئے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ گویا مرحوم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ہم جامعہ تعلیم الاسلام کے تمام ذمہ داران کو اس خصوصی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کی اس کوشش کو بنظر تحسین دیکھتے ہیں اور مرحوم کے لئے دعاگو ہیں اللہ تعالی انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com